آزاد جموں وکشمیر

محتسب (اومبڈسمین) سیکرٹریٹ

مظفرآباد

ماحصل تحقیقات

شکایت نمبر	254/2017
شکایت کنندہ کا نام و پتہ	محمد یوسف قاسمی قاری رخطیب اسمبلی سیکرٹریٹ مظفرآباد۔
ایجنسی کا نام	محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن۔
تحقیقاتی آفیسر کا نام	محمد مبارک چوہدری
وعہدہ	ناظم تحقیقات (دوم)
عنوان:۔	شکایت نسبت فراہمی انصاف بسلسلہ الاٹمنٹ مکان

شاکی نے اس امر کی شکایت دائر کی کہ وہ اسمبلی سیکرٹریٹ میں بحیثیت قاری رخطیب بی۔17 تعینات ہے۔اور 29 سالہ سروس کا حامل ہونے کے علاوہ پونچھ (حلقہ نمبر 01) تیتری نوٹ کراسنگ پوائنٹ کا رہائشی ہے۔ جہاں آئے روز انڈین فائرنگ کے باعث شدید پریشانی کی وجہ سے رہائش رکھنا محال ہے۔اس مجبوری کے پیش نظر سرکاری مکان کی الاٹمنٹ کے لئے متعدد درخواستیں دین۔جن میں سے اکثر درخواستوں پر جناب وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر اور جناب سینئر وزیر نے ترجیح بنیادوں پر الاٹمنٹ کی کارروائی کے احکامات صادر فرمائے ۔قبل ازیں چار وزرائے اعظم (وقت) بھی الاٹمنٹ کے احکامات صادر فرما چکے ہیں لیکن محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن نے ان احکامات پر عملدرآمد نہیں کیا۔اس لئے استدعا کی گئی کہ جناب وزیراعظم کے احکامات پر عملدرآمد کرواتے ہوئے ترجیح بنیادوں پر سرکاری مکان کی الاٹمنٹ کے احکامات صادر فرما کر انصاف دلایا جائے

۲۔ متذکرہ بالا شکایت پر ایجنسی نے تبصرہ رپورٹ میں تحریر کیا کہ درخواست گزار محمد یوسف قاسمی قاری رخطیب اسمبلی سیکرٹریٹ سینارٹی لسٹ برائے رہائشی مکانیت گریڈ بی۔16,17 (سیکرٹریٹ) کے نمبر شمار 101 پر جبکہ سینارٹی لسٹ برائے رہائشی مکانیت گریڈ 5 تا 10 (سیکرٹریٹ) میں نمبر شمار 05 پر موجود ہیں۔ جبکہ موصوف کا اظہار ہیکہ موصوف کو سابقہ سینارٹی لسٹ (جس کے تحت وہ کیٹیگری سی۔5 کے مکان کے مستحق تھے) کے تسلسل میں کیٹیگری C-3۔(جس کا وہ استحقاق رکھتے ہیں) کا مکان الاٹ کر دیا جائے۔درخواست گزار کا یہ موقف آزاد جموں وکشمیر ایلوٹیشن (اکاموڈیشن) رولز کے مغائر ہے۔مزید برآں درخواست گزار کی جانب سے قبل ازیں جناب وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کی خدمت میں پیش کردہ درخواست محررہ 24-12-2016 پر بوجوہ بشمول دیگر درخواست ہا جناب وزیراعظم سے Review حاصل کیا جا چکا ہے۔ چونکہ 10-4-11 سے قبل سرکاری رہائشی مکانیت کی الاٹمنٹ کے معاملات ایکسین مینٹیننس ڈویژن کو تفویض تھے۔اس لئے درخواست گزار کی جانب سے پیش کردہ درخواست ہا کا ریکارڈ دفتر ہذا میں موجود نہ ہے۔اکاموڈیشن رولز کے قاعدہ (6A(I کے تحت سرکاری رہائشی مکانیت کی الاٹمنٹ First come First sevve کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔اس لئے موصوف کو ان کی سینارٹی کے مطابق مکان دستیاب ہونے پر الاٹمنٹ کر دی جائیگی۔موصوف جس سینارٹی کی بنیاد پر مکان کی الاٹمنٹ کا مطالبہ کر رہے ہیں تحت قواعد درست نہ ہے۔

آزاد جموں وکشمیر
محتسب (اومبڈسمین) سیکرٹریٹ
مظفرآباد

۳۔ متذکرہ بالا محکمانہ تبصرہ/رپورٹ پر شاکی نے جواب الجواب میں تحریر کیا کہ محکمانہ تبصرہ/رپورٹ میں سائل کی شکایت کے مندرجات کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے محض سینارٹی اور اکاموڈیشن رولز کا حوالہ دے کر سائل کو بمطابق سینارٹی مکان دستیاب ہونے پر الاٹمنٹ کا عندیہ دیتے ہوئے شکایت داخل دفتر کرنے کا کہا گیا ہے۔ سائل نے اپنی شکایت میں یہ استدعا بھی کی تھی کہ ایل او سی کا رہائشی ہونے کی بناء پر آئے روز انڈین فائرنگ کی وجہ سے نقل مکانی کرنا پڑتی ہے۔ سرکاری ملازم ہونے کے ناطے بار بار نقل مکانی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ اس لئے ترجیح بنیادوں پر مکان الاٹ کئے جانے کی جناب وزیراعظم سے استدعا کی تھی جس پر جناب وزیراعظم نے ترجیح بنیادوں پر الاٹمنٹ کی کارروائی کرنے کے احکامات صادر فرمائے تھے۔ چونکہ آزاد جموں وکشمیر ایلوکیشن (اکاموڈیشن) رولز 1981 کے قاعدہ 6 کے ذیلی قاعدہ 3 کے تحت جناب وزیرآعظم کو ترجیح بنیادوں پر مکان کی الاٹمنٹ کے اختیارات حاصل ہیں۔ اس کے باوجود سائل کو مکان الاٹ نہیں کیا گیا۔ حالانکہ سائل نے 1990 سے مکان کی الاٹمنٹ کے لئے درخواست دے رکھی ہے۔ جبکہ سائل کے بعد ملازمت میں آنے اور بعد میں درخواستیں دینے والوں کو مکانات الاٹ ہوچکے ہیں۔ محکمہ پسند و ناپسند کی بنیاد پر مکان الاٹ کرتا ہے اور خود پہلے آؤ پہلے پاؤ کے اصول کی خلاف ورزیاں کرتا ہے۔ اور سائل جیسے شریف النفس ملازمین کو اصول وضوابط پر عملدرآمد کرنے کی تنبیہ کرتا ہے۔ قبل ازیں سابقہ چار وزرائے اعظم نے مکان کی الاٹمنٹ کے احکامات صادر فرمائے ہوئے ہیں لیکن ابھی تک الاٹمنٹ کی کارروائی نہیں ہوسکی۔ سائل نے قبل ازیں بذریعہ درخواست محررہ 2009-1-1 اور 2009-9-3 میں ایک آفیسر کی غیر قانونی الاٹمنٹ کی نشاندہی کی اس کے ذاتی مکان کا پورا ریکارڈ بھی منسلک کیا۔ تحت رولز غیر قانونی الاٹمنٹ کی نشاندہی کرنے والے فرسٹ انفارمر کو مکان الاٹ کیا جاتا ہے۔ اس طرح فرسٹ انفارمر کے طور پر بھی سائل مکان کی الاٹمنٹ کا استحقاق رکھتا تھا لیکن سائل کو مکان الاٹ نہ کیا گیا۔ اس طرح محکمہ تعمیرات عامہ کے مینٹیننس ڈویژن اور محکمہ سروسز نے سائل کو ذہنی طور پر شدید صدمہ پہنچایا۔ اسلیئے سائل کے ساتھ ہونے والی زیادتی کا ازالہ فرمایا جائے۔

Attested

۴۔ متذکرہ بالا جواب الجواب پر محکمانہ موقف کی طلبی پر محکمہ نے زیر مکتوب نمبر سروسز A-14(4)/2018 مورخہ 28 مئی 2018 تحریر کیا کہ محکمانہ موقف وہی ہے جو قبل ازیں ارسال کیا جاچکا ہے۔

Director Mohtasib Secretariat AJK Muzaffarabad

۵۔ شاکی کی شکایت اور محکمانہ تبصرہ کی روشنی میں فریقین کو مورخہ 2017-7-2 بغرض سماعت طلب کرنے پر فریقین حاضر آئے۔ دوران سماعت محکمانہ نمائندہ عبدالغفار قریشی سیکشن آفیسر نے بتایا کہ محکمہ سروسز کے پاس ریکارڈ 10 اپریل 2011 کے بعد آیا۔ شاکی کی درخواست محررہ 2016-12-24 پر جناب وزیراعظم سے نظرثانی کروائی گئی ہے۔ جدید سنیارٹی لسٹ میں شاکی کا نام نمبر شمار 47 پر درج ہے۔ شاکی نے بیان کیا کہ وہ ایل او سی کا رہائشی ہے۔ انڈین فائرنگ کی وجہ سے آبائی گھر میں رہائش اختیار کرنا انتہائی مشکل ہے۔ اس لئے سائل کو ترجیح بنیادوں پر مکان الاٹ کیا جائے۔ سائل کے بعد ملازمت میں آنے والوں کو بھی مکان الاٹ ہوچکے ہیں لیکن سائل کو مکان الاٹ نہیں ہوا۔ جس پر محکمانہ نمائندے نے بیان کیا کہ جملہ ملازمین کو الاٹمنٹ قاعدہ 6(3)A کے تحت جناب وزیراعظم کے احکامات کی تعمیل میں ہوئی۔ محکمانہ نمائندے کے بیان کی روشنی میں مینٹیننس ڈویژن مظفرآباد سے ریکارڈ کے بارے میں استفسار کرنے پر ایگزیکٹو انجینئر تعمیرات عامہ مینٹیننس ڈویژن مظفرآباد نے بذریعہ مکتوب مطلع کیا کہ الاٹمنٹ سرکاری رہائشی مکانیت کا ریکارڈ 2010 میں محکمہ سروسز کو منتقل ہوچکا ہے۔

آزاد جموں وکشمیر
محتسب (اومبڈسمین) سیکرٹریٹ
مظفرآباد

۲۔ شاکی کی شکایت، محکمانہ تبصرہ/رپورٹ، شاکی کے جواب الجواب اور محکمانہ موقف کے علاوہ مثل میں دستیاب ریکارڈ کا بغور جائزہ لینے سے پایا گیا کہ شاکی اسمبلی سیکرٹریٹ میں بحیثیت قاری/خطیب بی۔17 تعینات ہے۔شاکی 29 سالہ ملازمت کا حامل ہے۔جس نے 1990 سے سرکاری مکان کی الاٹمنٹ کے لئے درخواست دے رکھی ہے۔ شاکی تیتری نوٹ کراسنگ پوائنٹ (پونچھ حلقہ نمبر 1) کا رہائشی ہے) ایل۔او۔سی پر آئے روز انڈین فائرنگ کی وجہ سے متاثر ہونے کے باعث شاکی نے اپنی مجبوری کی بناء پر جناب وزیراعظم کے علاوہ سابقہ وزرائے اعظم کو مکان کی الاٹمنٹ کے لئے درخواست ہا پیش کیں۔جن پر جناب وزیراعظم اور سابقہ وزرائے اعظم ھا نے شاکی کو ترجیح بنیادوں پر مکان الاٹ کرنے کے احکامات صادر فرمائے۔لیکن محکمہ سروسز نے شاکی کو تا حال مکان الاٹ نہیں کیا اور اپنے تبصرہ میں اکاموڈیشن رولز 1981 کے قاعدہ 6A(1) کا حوالہ دیتے ہوئے شاکی کو بمطابق سینارٹی ہی مکان الاٹ کرنے کا عندیہ دیا جبکہ ایجنسی کا شاکی کے مکان کی الاٹمنٹ کی درخواست دینے کے بعد ملازمت میں آنے والے ملازمین کو ترجیح بنیادوں پر سرکاری مکانات کی الاٹمنٹ پر دوران سماعت یہ موقف اختیار کرنا کہ جملہ ملازمین کو جناب وزیراعظم کے احکامات کی تعمیل میں قاعدہ 6(3)A کے تحت الاٹ ہوئے ہیں کے بعد شاکی کی درخواست ہا پر جناب وزیراعظم اور جناب سابقہ وزرائے اعظم ھا کے احکامات کے باوجود شاکی کو مکان الاٹ کرنے کے بجائے سینارٹی پر مکان الاٹ کرنے کا عندیہ دینا ایجنسی کے دوہرے معیار کا منہ بولتا ثبوت ہے۔جس سے شاکی کے اس موقف کو مزید تقویت ملتی ہے کہ ایجنسی پہلے آؤ پہلے پاؤ کے اصول پر نہیں بلکہ پسند ناپسند کے اصول پر مکانات کی الاٹمنٹ کرتی ہے۔ شاکی جس نے مکان کی الاٹمنٹ کے لئے 1990 سے اپلائی کر رکھا ہے اور چار وزرائے اعظم ھا (وقت) کے علاوہ جناب وزیراعظم نے شاکی کی مجبوری کی بناء پر ترجیح بنیادوں پر مکان الاٹ کرنے کے احکامات بھی صادر فرمائے ہوئے ہیں کو مکان الاٹ نہ کر کے ایجنسی بدانتظامی کی مرتکب پائی جانے کے علاوہ جناب وزیراعظم کے احکامات کی عدم تعمیل کی بھی مرتکب ہو رہی ہے۔

Attested

Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

لہذا ایکٹ 14 مجریہ 1992 کی دفعہ 11 کے تحت ایجنسی (چیئرمین الاٹمنٹ کمیٹی) کو ہدایت کی جاتی ہے کہ شاکی کو مکان الاٹ کر کے ادارہ ہذا کو اندر تین ماہ تعمیلی رپورٹ فراہم کرے۔

تحریر۔

(ظفر حسین مرزا)
محتسب
آزاد جموں وکشمیر۔